مُختصرِ مسنون دُعائیں



www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو شخص نجومی کے پاس
جا کر اس سے کوئی
بات پوچھے، تو چالیس
دِن تک اس کی نماز
قبول نہ ہوگی ،

(مُختصر صحیح مُسلِم)

هُوَ ٱلَّذِى يُسَيِّرُكُمْ فِى ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا كُنتُمْ فِى
ٱلْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا۟ بِهَا جَآءَتْهَا
رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَآءَهُمُ ٱلْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ
وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا۟ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ
ٱلدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِۦ لَنَكُونَنَّ مِنَ
ٱلشَّٰكِرِينَ ﴿٢٢﴾

فَلَمَّآ أَنجَىٰهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ ۗ
يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰٓ أَنفُسِكُم ۖ مَّتَٰعَ
ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم
بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

انتساب

اپنے والد محترم شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمہ اللہ تعالیٰ وطیب آثارہ کے نام۔ آپ کی وفات ۱۹ اکتوبر ۱۹۹۸ء بروز پیر ہوئی۔ تدفین کے بعد آپ کی قبر سے آنیوالی جنتی خوشبو کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ہی اپنی رضا کا اعلان کر دیا۔ اس خوشبو کا ہزاروں بلکہ لاکھوں لوگوں نے مشاہدہ کیا۔ اللہ ہم سب کو آپ کے نقش قدم پر چلنے اور آپ کے تمام اہداف کی تکمیل کی توفیق دے۔ آمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

امابعد۔ گذشتہ امتوں کی عمریں بڑی طویل ہوتی تھیں۔ ایک ایک فرد کئی سو سالوں تک زندہ رہتا تھا۔ مومنین اس طویل زندگی میں بہت زیادہ اعمال کر کے بے تحاشا ثواب کما لیتے تھے۔ ان کے مقابلے میں رحمۃ للعالمین ﷺ کی امت کے افراد کی عمریں بڑی مختصر ہیں۔ مگر یہ امت اللہ تعالیٰ کو دیگر تمام امتوں سے زیادہ محبوب ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے اس امت کو کچھ ایسے اعمال عطا فرمائے ہیں جو بظاہر بہت مختصر ہیں لیکن ان پر اجر و ثواب بہت زیادہ ملتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت بیکراں کا نتیجہ ہے و رحمتی وسعت کل شیٔ .

ہر مسلمان کیلئے لازم ہے کہ وہ چھوٹی نیکی کو بھی اہم سمجھے۔ کیونکہ ممکن ہے کہ اللہ کے نزدیک یہ باعث مغفرت ہو۔ اور

ہر صغیرہ گناہ کو بھی خطرناک سمجھتے ہوئے اس سے بچے۔ کیا پتہ یہ گناہ اسے دوزخ میں پہنچادے۔ امام باقر رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بیٹے جعفر صادق رحمہ اللہ تعالیٰ کو یہ قیمتی نصیحت کی تھی جو آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ فرمایا۔ اے بیٹے! اللہ تعالیٰ نے تین اشیاء تین چیزوں میں چھپا رکھی ہیں۔ اللہ نے اپنی رضا نیکی میں، غضب گناہ میں اور اولیاء اللہ کو انسانوں میں چھپا رکھا ہے۔ پس تم کسی نیکی کو حقیر مت سمجھو ممکن ہے اس میں رضائے خدا پوشیدہ ہو۔ نیز کسی گناہ کو صغیرہ سمجھ کر اس کے ارتکاب کی جرأت مت کرو۔ ہوسکتا ہے کہ اس میں اللہ کا غضب پوشیدہ ہو اور کسی انسان کو ذلیل مت سمجھو کیا پتہ یہ ولی اللہ ہو۔

حدیث میں ہے کہ ایک بدکار شخص کو اللہ تعالیٰ نے اس لئے بخش دیا کہ اس نے جنگل میں ایک پیاسے کتے پر ترس کھا کر اسے پانی پلایا۔ نیز حدیث ہے کہ ایک بے عمل آدمی نے راستے سے

کانٹوں والی شاخ ہٹادی تو اللہ تعالی نے اس تھوڑے عمل کی برکت سے اسے جنت میں داخل کردیا اور ایک عورت کو اس گناہ کی پاداش میں دوزخ میں ڈالا کہ اس نے ایک بلی باندھ لی تھی اور وہ بلی بھوک اور پیاس سے تڑپ تڑپ کر مرگئی ۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ دعاؤں کے اس مختصر مجموعے کو شرف قبولیت عطا فرمائیں اور بندہ کیلئے ذخیرۂ آخرت بنادیں ۔ آمین ۔

العبد الضعیف محمد زہیر روحانی بازی عفی عنہ

۲۴ ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ مطابق ۹ ستمبر ۱۹۹۶ء

نوٹ

تمام احباب سے گزارش ہے کہ اپنی دعاؤں میں بندہ کو، بندہ کے والدین واساتذہ کو ضرور یاد رکھیں جزاکم اللہ احسن الجزاء .

صد بار بدی کردی و دیدی ثمرش را
نیکی چہ بدی داشت کہ یک بار نہ کردی

مفہوم ۔ (اے مخاطب) تو نے سو مرتبہ بدی کا ارتکاب کیا اور اس کا نتیجہ بھی دیکھ لیا۔ آخر نیکی میں ایسی کونسی برائی تھی کہ ایک مرتبہ بھی نہ کی۔

گفتی کہ بہ پیری چو رسم توبہ کنم
ترسم کہ جواں روی بہ پیری نہ رسی

مفہوم ۔ (اے مخاطب) تیرا کہنا ہے کہ بڑھاپا آنے پر توبہ کرلونگا۔ مگر مجھے یہ خدشہ ہے کہ بڑھاپے تک پہنچنے سے قبل تو جوانی ہی میں (اس دنیا سے) نہ چلا جائے۔

اللہ کی رضا

رَضِیتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھے ، اللہ تعالی پر حق ہے کہ اس دعا کے پڑھنے والے کو بروز قیامت راضی کرے اور جنت میں داخل کرے۔ طبرانی میں آتا ہے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا میں ضامن ہوں کہ اس کے پڑھنے والے کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کراوں۔

(رواہ ابوداود و الترمذی والنسائی وابن ماجہ عن ثوبان ؓ)

بیس لاکھ نیکیاں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ کلمات کہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے بیس لاکھ نیکیاں لکھیں گے۔ رمضان میں ہر عمل پر ۷۰ گنا ثواب ملتا ہے۔ تو ایک مرتبہ کہنے سے چودہ کروڑ نیکیاں لکھی جائیں گی اور جس قدر کثرت سے پڑھے گا اتنا ہی زیادہ ثواب ملے گا۔ (الترغیب والترہیب)

۸۰ سال کی عبادت کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے ۸۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کے ۸۰ سال کے گناہ معاف ہونگے اور ۸۰ سال کی عبادت کا ثواب اس کیلئے لکھا جائیگا۔ گویا اگر رمضان میں ۸۰ مرتبہ پڑھے تو حسب حساب مذکورہ ۸۰ سال کی بجائے ۵۶۰۰ سال کی عبادت کا ثواب ملے گا اور اتنے ہی گناہ معاف ہونگے۔ (شرح شفاء، جامع صغیر)

ہزار دن کی عبادت کا ثواب

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ دعا پڑھے گا تو اس کا ثواب ۷۰ فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔ یعنی ستر فرشتے بڑی مشکل سے اس کا ثواب ایک ہزار دن میں لکھ پائیں گے۔ گویا رمضان میں ایک مرتبہ پڑھے تو ستر فرشتے ۷۰ ہزار دن یعنی تقریباً ۱۹۲ سال تک ثواب لکھتے رہیں گے اور اگر ۱۰۰ مرتبہ پڑھ لے تو اس قدر ثواب ملے گا کہ ۷۰ فرشتے اس کو لکھیں تو ۱۹۱۷۸ سال تک وہ پورا نہ ہو۔ یہ درود کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر والأوسط)

تمام گناہوں کی بخشش

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص سوتے وقت یہ استغفار تین مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دیں گے خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر یا ستاروں کی تعداد کے برابر یا ریت کے بڑے ٹیلے کے ذرات کے برابر یا دنیا کے دنوں کے برابر ہوں۔

(رواہ الترمذی عن ابی سعیدؓ)

اپنی حفاظت کا خاص عمل

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

نبی علیہ الصلاۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص مندرجہ بالا دعا بوقت صبح تین مرتبہ پڑھ لے اسے شام تک اور جو بوقت شام تین مرتبہ پڑھ لے اسے صبح تک کسی شئے سے تکلیف نہیں پہنچے گی۔ لہٰذا اپنی حفاظت کیلئے صبح وشام یہ دعا ضرور پڑھنی چاہیئے۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)



بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھ لے وہ گھر واپسی تک ہر ضرر اور شیطان سے محفوظ رہیگا اور جن کاموں کیلئے نکلا ہے وہ سب پورے ہونگے۔ لہٰذا کسی بھی مقصد کیلئے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا ضرور پڑھنی چاہیئے۔

(رواہ الترمذی)

یا اللہ

دس لاکھ نیکیاں ، دس لاکھ گناہ معاف

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ
وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ

حدیث شریف میں ہے کہ بازار میں مندرجہ بالا دعا پڑھنے والے مسلمان کیلئے اللہ تعالیٰ دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں ، دس لاکھ گناہ معاف کر دیتے ہیں

اور دس لاکھ درجات بلند کر دینے کے علاوہ اس کیلئے جنت میں ایک عالیشان محل تیار فرما دیتے ہیں۔ بازار میں یہ مختصر دعا کثرت سے پڑھنی چاہیئے۔ (رواہ الترمذی وابن ماجہ)

دوزخ سے نجات

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو شخص نماز مغرب سے فارغ ہو کر کسی سے بات کرنے سے پہلے درج بالا دعا ۷ مرتبہ پڑھ لے اور پھر اسی رات اس کی موت آجائے تو دوزخ سے ہمیشہ کیلئے محفوظ ہو گیا اور اگر یہ دعا ۷ مرتبہ نماز فجر کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے پڑھ لے اور اسی دن مر جائے تو دوزخ سے محفوظ رہیگا۔

(مشکوٰۃ عن ابی داود)

کھانے کی دعائیں

جو شخص کھانا کھاتے وقت شروع میں یہ دعا پڑھے

بِسۡمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَةِ اللّٰہِ

اور کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَشۡبَعَنَا

وَاَرۡوَانَا وَاَنۡعَمَ عَلَیۡنَا وَاَفۡضَلَ

تو اس شخص سے قیامت کے دن اس کھانے کی پوچھ نہ ہوگی۔ اگر کھانے کی ابتداء میں بسم اللہ پڑھنا بھول گیا تو درمیان میں یاد آنے پر بسم اللہ اس طرح پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ

(رواہ الترمذی)

وسوسوں سے نجات

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ

جو شخص شیطانی وساوس سے بچنا چاہے اور خشوع وخضوع والی نماز پڑھنا چاہے تو وہ اس آیت کو بکثرت پڑھے۔

تفکرات سے بچاؤ اور قرضوں کی ادائیگی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ
وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ
وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ
وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ
الدَّیْنِ وَ قَھْرِ الرِّجَالِ

بڑے بڑے تفکرات کو دور کرنے اور بڑے قرضوں کی ادائیگی کیلئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا صبح و شام پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ (رواہ ابوداود)

قیامت کے روز سب سے افضل عمل

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو شخص ۱۰۰ مرتبہ

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِہٖ

پڑھ لے اللہ تعالیٰ اس کے سارے گناہ بخش دیتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔ اور جو شخص روزانہ (۱۰۰ مرتبہ) یہ پڑھے گا قیامت کے دن کوئی اس سے افضل عمل والا نہیں ہوگا مگر وہ جس نے اس مقدار میں یا اس سے زائد یہ دعا پڑھی۔

(رواہ مسلم والترمذی والنسائی)

مجلس سے اٹھنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی ایسی مجلس میں بیٹھے جس میں شور وغل (یعنی دنیاوی باتیں اور لہو ولعب) زیادہ ہو، پھر وہاں سے اٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھے تو اس کے گناہ جو اس مجلس میں صادر ہوئے ہیں معاف کر دیئے جائیں گے۔

سُبحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمدِكَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ اَستَغفِرُكَ
وَاَتُوبُ اِلَيكَ

انسان جب دوستوں کے ساتھ ملتا بیٹھتا ہے تو عام

طور پر غیبت و چغلی و حسد وغیرہ جیسے گناہ سرزد ہو ہی جاتے ہیں اس لئے ہمیں دوستوں اور دیگر مجالس سے جدا ہوتے وقت یہ مختصر سی دعا ضرور پڑھنی چاہیے۔

(عمل الیوم واللیلہ للنسائی)



جنت کا خزانہ

حدیث شریف میں آتا ہے کہ

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ

جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے اور یہ ۹۹ مرضوں کی دوا ہے جن میں سب سے کم درجے کا مرض غم ہے۔

(عمل الیوم واللیلہ للنسائی والبیہقی فی دعوات الکبیر)

عتیق اللہ سے ملقب ہونا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نبی علیہ الصلاۃ والسلام کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص کسی دن مذکورہ بالا دعا ہزار مرتبہ پڑھ لے اس نے اللہ تعالیٰ سے اپنا نفس خرید کر عذاب الٰہی سے بچالیا۔ اور زندگی کے آخری دن وہ عتیق اللہ (اللہ کا آزاد کیا ہوا) کے لقب سے ملقب ہوگا۔

یہ بہت بڑا فائدہ اور بڑی سعادت ہے جو اس مختصر دعا کے طفیل حاصل ہوتی ہے۔ لہٰذا ہر مسلمان کو اس پر عمل کرنا چاہیئے۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط وابن مردویہ مجالس سنیہ ص ۷۰)

شہادت کی موت

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

ایک حدیث شریف میں ہے کہ جو مسلمان بیماری کے زمانے میں ۴۰ مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھ لے اور اسی مرض میں فوت ہو جائے تو شہید کا درجہ پائے گا۔ اور اگر تندرست ہو جائے تو اس کے سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی شخص کو کوئی سختی، مصیبت یا پریشانی درپیش ہو تو اس آیتِ کریمہ کے پڑھنے سے رفع ہو جائیگی نیز اس کے ذریعہ جو بھی دعا کی جائیگی تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کو قبول فرمائیں گے۔ (رواہ الحاکم)

غم اور امراض سے بچاؤ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ کسی بلا یعنی غم ، مصیبت یا مرض میں مبتلا انسان کو دیکھ کر جو شخص یہ دعا پڑھے گا وہ اس بلا سے موت تک باذن اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

(رواہ الترمذی)

قیامت کے روز عذاب سے نجات

حافظ نجم غیطیؒ نے یہ واقعہ ذکر کیا ہے کہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں ننانوے مرتبہ اللہ تعالیٰ کی زیارت کی۔ پھر یہ خیال دل میں آیا کہ اگر پھر اللہ تعالیٰ کی زیارت نصیب ہوئی تو یہ پوچھوں گا کہ قیامت کے دن بندے آپ کے عذاب سے کس عمل کے ذریعے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ جب اس کے بعد مجھے خواب میں اللہ تعالیٰ کی زیارت نصیب ہوئی تو میں نے اللہ تعالیٰ سے یہی سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھے وہ میرے عذاب سے بچ جائیگا۔

سُبْحَانَ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ
الْوَاحِدِ الْاَحَدِ، سُبْحَانَ الْفَرْدِ
الصَّمَدِ، سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ
بِغَيْرِ عَمَدٍ، سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ
الْاَرْضَ عَلٰى مَآءٍ جَمَدٍ، سُبْحَانَ
مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ
عَدَدًا، سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ
وَلَمْ يَنْسَ اَحَدًا، سُبْحَانَ الَّذِىْ

لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

سُبْحَانَ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

(ردمختار)



حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو اسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت روکے ہوئے ہے۔

(رواہ النسائی)

ستر ہزار فرشتوں کی دعا

جو شخص تین مرتبہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

پڑھے اور اس کے بعد سورہ حشر کی درج ذیل آیات صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھے تو صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کیلئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ اور اگر اسی دن یا اسی رات اس شخص کی موت واقع ہو جائے تو اسے شہیدوں میں شمار کیا جائے گا۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ
الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
یُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

(رواہ الترمذی و الدارمی و ابن سنی)

یا اللہ

جنت میں محل

خاتم النبیین ، رحمۃ للعالمین ﷺ کا فرمان ہے۔ جو شخص سورۂ اخلاص یعنی ساری سورت " قل ھو اللہ " دس مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں ایک محل تیار فرما دیتے ہیں۔ اور ۲۰ مرتبہ پڑھے تو دو محل اور ۳۰ مرتبہ پڑھنے والے کیلئے تین محل تیار فرما دیتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا۔ یا نبی اللہ ! پھر تو ہم بے شمار محل حاصل کرلیں گے۔ نبی علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مملکت بہت وسیع ہے (یعنی اللہ کے نزدیک کمی نہیں ہے)۔

(رواہ الدارمی و احمد)

صلاۃِ اوّابین کی فضیلت

نماز مغرب کے بعد چھ رکعات نوافل کا نام صلاۃِ اوّابین ہے۔ اولیاء اللہ اس کے پڑھنے کا التزام کرتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے جس نے نماز مغرب کے بعد چھ رکعات پڑھ لیں اور ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کہی تو اسے بارہ سال کی عبادت کا ثواب مل گیا۔

علماء و فقہاء کے نزدیک نماز مغرب کی دو سنتوں سمیت چھ رکعات مراد ہیں۔ اگر صلاۃِ اوّابین مسلسل ایک سال تک ادا کی جائے تو رمضان المبارک کے خصوصی ۷۰ گنا ثواب سمیت ۲۹۱۶۰ سالوں کی عبادت کا ثواب ملے گا۔

سبحان اللہ ! اللہ تعالیٰ کی رحمت کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر کس قدر وسیع ہے اور وہ شخص کتنا بدنصیب ہے جو اس سے محروم رہ جائے۔ (رواہ الترمذی)

یوم عرفہ کے روزے کا ثواب

سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی ﷺ کا یہ ارشاد روایت کرتے ہیں کہ یوم عرفہ یعنی ۹ ذی الحجہ کے روزے کی برکت سے اللہ تعالیٰ پورے دو سالوں، رواں سال اور آنے والے سال کے گناہ بخش دیتے ہیں۔

نیز بیہقی نے نبی ﷺ کی یہ حدیث روایت کی ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ (ثواب میں) ہزار دنوں کے روزوں کے برابر ہے۔ (رواہ ابو یعلی، ترغیب ج ۲ ص ۱۱۲)

نماز جمعہ کی فضیلت

نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن غسل کرلے اس کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔ پھر جب وہ مسجد کی طرف چلنے لگے تو اس کیلئے ہر قدم کے بدلے ۲۰ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ پھر جب وہ نماز سے فارغ ہوکر واپس جائے تو اس کو دو سو سال کے عمل خیر کا بدلہ دیا جاتا ہے۔

ایک دوسری حدیث میں آتا ہے کہ جمعہ کی نماز کیلئے چلنے والے کو ہر قدم پر ۲۰ سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔ یعنی رمضان میں صرف ایک قدم پر ۱۴۰۰ سال کی عبادت کا اجر ملتا ہے۔

(رواہ احمد وابوداؤد والترمذی)

زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے
اپنی کتاب ترغیب اہل السعادات میں لکھا ہے کہ شب جمعہ
میں دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمدللہ کے
بعد گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قل ہو اللہ پڑھے۔ سلام
پھیرنے کے بعد سو بار یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ
تین جمعے نہ گزر پائیں گے کہ خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی زیارت نصیب ہوگی۔ وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

لا الٰہ الا اللہ کی فضیلت

کتب تصوف و اخلاق میں ہے کہ ستر ہزار مرتبہ "لا الٰہ الا اللہ" پڑھنے والا اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ سے خرید کر دوزخ سے آزاد کر لیتا ہے۔ اس سلسلے میں یہ حدیث مرفوع بھی ذکر کرتے ہیں۔

"من قال لا الہ الا اللہ سبعین الفًا فقد اشترٰی نفسہ من اللہ".

چنانچہ بزرگان کرام اس وظیفے پر ہمیشہ عمل کرتے ہیں اپنے لئے بھی اور اپنے خاندان و احباب میں سے بعض خاص اموات کی مغفرت کیلئے بھی۔

کتاب مجالس سنّیہ میں ہے کہ ایک صالح و نیک جوان کشف سے مشہور تھا۔ ایک دن علماء و اولیاء

کے مجمع میں وہ بہت رویا یہاں تک کہ بیہوش ہوگیا۔ رونے کی وجہ پوچھنے پر اس نے بتایا کہ کشف سے مجھے معلوم ہوا کہ میری ماں وفات پا چکی ہے اور دوزخ میں ہے۔

حاضرین میں سے ایک بزرگ کہتے ہیں کہ اس سے قبل میں نے ستر ہزار مرتبہ لا الہٰ الا اللہ اپنے نفع کیلیۓ پڑھا تھا مگر اس جوان کا غم دیکھ کر میں نے دل ہی دل میں اس کا ثواب اس جوان کی ماں کو بخش دیا تاکہ وہ دوزخ سے بچ جائے۔

وہ بزرگ فرماتے ہیں کہ چند سیکنڈ کے بعد وہ جوان بہت خوش ہوکر مسکرانے لگا اور کہنے لگا الحمدللہ اللہ تعالیٰ نے میری والدہ کو ابھی ابھی دوزخ سے نکالا اور جنت میں داخل کرنے کا حکم دیا۔

وہ بزرگ کہتے ہیں کہ اس واقعہ سے مجھے

دو فائدے حاصل ہوئے اول یہ کہ مذکورہ صدر حدیث کا مضمون صحیح و صادق ہے۔ دوم یہ کہ اس جوان کے صاحبِ کشف ہونے کی تصدیق ہوئی۔

بزرگوں کا تجربہ، عملی مداومت اور کشفِ صحیح کی تصدیق و تائید قوی دلیل ہے اس حدیث کے صحیح ہونے کی اور اس عمل کے فی الواقع نافع و مفید ہونے کی۔

صلاۃ التسبیح کا ثواب

صلاۃِ تسبیح پڑھنے سے بڑا ثواب ملتا ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ صلاۃِ تسبیح کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سب گناہ بخش دیتے ہیں اگرچہ ان گناہوں کی تعداد ریت کے وسیع و عریض اور بلند ٹیلے کے ان گنت ذرات کے برابر ہو۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز صلاۃِ تسبیح پڑھا کرو۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو ہفتے میں ایک مرتبہ یا مہینہ میں ایک مرتبہ یا سال میں ایک مرتبہ ضرور پڑھنی چاہیئے۔

صلاۃِ تسبیح کیلیئے ایک نیت سے چار رکعات پڑھنی پڑتی ہیں۔ ان رکعات میں تین سو مرتبہ یہ دعا پڑھی جاتی ہے۔

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ

طریقہء صلاۃِ تسبیح۔

صلاۃِ تسبیح پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ چار رکعات کی نیت باندھ لیں۔ پہلی رکعت میں فاتحہ و سورت

پڑھنے کے بعد رکوع سے قبل مذکورہ صدر دعا ۱۵ مرتبہ پڑھ لیں۔ پھر رکوع میں ۱۰ مرتبہ پھر رکوع سے کھڑے ہوکر قومہ میں ۱۰ مرتبہ پھر پہلے سجدے میں ۱۰ مرتبہ پھر دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر ۱۰ مرتبہ پھر دوسرے سجدے میں ۱۰ مرتبہ۔ پھر دوسرے سجدے کے بعد بیٹھ کر (کھڑے ہونے سے پہلے) ۱۰ مرتبہ یہ دعا پڑھ لیں۔ اس کا مجموعہ ہوا ۷۵ مرتبہ۔

پھر دوسری رکعت کیلئے اٹھیں اور اس میں بھی مذکورہ طریقہ کے مطابق ۷۵ مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ اسی طرح ہر رکعت میں ۷۵ مرتبہ پڑھیں۔ رکوع اور سجدے میں تسبیحات کے بعد جبکہ دوسری اور چوتھی رکعت میں التحیات سے پہلے یہ دعا پڑھیں۔

(جامع ترمذی ج ۱ ص ۸۹)

مفید و قیمتی نصائح

۱۔ دنیا میں دو چیزیں پسندیدہ ہیں۔ سخن دل پذیر اور دل حق پذیر۔

۲۔ اے انسان خدا نے تجھے اپنے لئے پیدا کیا ہے اور تو دوسرے کا ہونا چاہتا ہے۔

۳۔ انسانی زندگی دنیا میں اس شمع کی مانند ہے جو ہوا میں رکھی گئی ہو۔

۴۔ تعجب ہے اس پر جو شیطان کو دشمن جانتا ہے اور پھر اس کی اطاعت کرتا ہے۔

۵۔ اتنا نرم نہ بن کہ نچوڑ لیا جائے اور نہ اتنا سخت اور خشک کہ توڑ دیا جائے۔

۶۔ دنیا میں سب سے مشکل کام اپنی اصلاح ہے اور

سب سے آسان دوسروں پر نکتہ چینی۔

۷۔ تعجب ہے اس پر جو دوزخ کو برحق مانتا ہے اور پھر گناہ کرتا ہے۔

۸۔ گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کر دیتا ہے۔

۹۔ جو حق تعالیٰ سے ڈرتا ہے تمام چیزیں اس سے ڈرتی ہیں۔

۱۰۔ اگر مستجاب الدعوات بننا چاہتے ہو تو لقمہ، حلال کے سوا پیٹ میں کچھ نہ ڈالو۔

۱۱۔ آگ لکڑیوں کو اتنی تیزی سے نہیں جلاتی جتنی تیزی سے غیبت نیکیوں کو ختم کرتی ہے۔

۱۲۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے وہ بدلہ نہیں لیتا۔

۱۳۔ والدین کی خدمت کرو ، والدین یا ان میں سے کسی ایک پر شفقت و محبت کی نظر ڈالنے سے حج مقبول کا ثواب ملتا ہے۔

۱۴۔ دھوکہ دینے والا خود دھوکے میں ہوتا ہے۔

۱۵۔ ہر دین کیلئے خلق ہے اور اسلام کا خلق حیاء ہے۔

۱۶۔ دنیا مؤمن کیلئے قید خانہ ہے اور کافر کیلئے جنت۔

یا اللہ

روزانہ کی دعا

اے اللہ! اے جلیل القدر ذات اور انتہائی بلند شان والے، اے لامتناہی خزانوں کے مالک اور عرش عظیم کے خالق، اے صفات کمالیہ سے متصف اور بن مانگے عطا کرنے والے، تو چاہے تو اک قطرے سے وہ طوفان برپا کرسکتا ہے جسے دیکھ کر سمندر بھی شرما جائے اور تو چاہے تو اک ذرّے میں ساری کائنات کو سمو دے۔ تیرا کن کہنا عدم کو وجود بخشتا ہے۔ تیرے لئے کوئی بھی کام مشکل نہیں۔

اے اللہ! ہماری ظاہری و باطنی کثافتوں کو اپنے کمال عفو و درگزر کے بحر بیکراں سے دھو کر ختم فرما دے۔ ہمیں زہد و تقویٰ، خدمت خلق و اتباع سنت کا

صاف وشفاف اور اجلا لباس عطا فرما۔ شاہراہِ زندگی پر ہمارا واحد مقصد دینِ محمدی کی سربلندی وسرفرازی ہو۔ ہمیں آفتابِ علم اور حسنِ عمل کا ایسا بدر کامل بنا دے کہ ہدایت یافتہ اور متقی بھی اس کی روشنی میں راہِ عمل کا انتخاب کریں اور ہمیں ایسا چشمہ بنا دے جس سے قیامت تک اس خزاں رسیدہ چمنستانِ اسلام کی آبیاری کا کام لیا جاتا رہے۔

یاربّ العالمین! اس مختصر زندگی میں ہم سے وہ کام لے جو یہاں کرنا چاہئے اور اس کام سے محفوظ فرما جو یہاں نہیں کرنا چاہئے، زندگی کے وہ ایام جو ہم نے غفلت میں گزار دیئے ان کی تلافی کا سامان پیدا فرما۔

اے اللہ! ہمیں ایمان کی محبت عطا فرما اور اسے ہمارے دلوں میں مزین فرما۔ کفر، گناہ اور نافرمانی

کی نفرت ہمارے دلوں میں ڈال دے اور ہمیں اپنے ہدایت یافتہ اور شکرگزار بندوں میں سے بنا دے تاکہ موت کے وقت اور قبر میں اور قیامت کے روز ہم شاداں وفرحاں ہوں اور جنت الفردوس ہمارا ٹھکانہ ہو۔

اے اللہ! ہمیں علم وعمل کے ایسے پہاڑ بنادے جن کے سامنے کفر وشرک کے طوفان بے بس ہوں اور جن سے ٹکرا کر بدعات کی آندھیاں دم توڑ جائیں۔ اور ہم سے محمدِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی کوئی ایسی خدمت لے جو قیامت تک عظیم صدقہ جاریہ ہو اور بروز قیامت نجات کا ذریعہ بن جائے۔

الٰھی لست للفردوس اھلاً ۔۔۔ ولا اقوی علی نار الجحیم

فھب لی توبۃ واغفر ذنوبی ۔۔۔ فانك غافر الذنب العظیم

ترجمہ۔ اے اللہ! میں جنت الفردوس کا پورا اہل نہیں

ہوں اور نہ میرے اندر جہنم کی آگ سہنے کی طاقت ہے۔ پس مجھے توبہ کی توفیق دے اور میرے گناہوں کی بخشش فرما۔ اس لئے کہ آپ بڑے گناہوں کو بخشنے والے ہیں۔ آمین ثم آمین۔

محمد زہیر البازی عفی عنہ

جو احباب اس کتابچے کو فی سبیل اللہ یا اپنے کسی عزیز کے ایصال ثواب کیلئے صدقہ جاریہ کے طور پر چھپوا کر تقسیم کرنا چاہتے ہیں وہ مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم فرمائیں۔

محمد زہیر البازی

ابن شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازیؒ

جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور ۵۴۶۰۰